www.emarsiya.com

مرثیہ۔(۱۹)

سلام

شہؑ کو صغراؑ نے جو غم نامۂ ہجراں لکھا
صدمۂ دردِ فراقِ شہِؑ ذی شاں لکھا
علی اکبرؑ کی مُلاقات کا ارماں لکھا
شوقِ دیدارِ علی اصغرِؑ ناداں لکھا

باپ ماں بھائی جو خط لکھنے میں یاد آتے تھے
حَرف اشکوں کی تراوَٹ سے مِٹے جاتے تھے

www.emarsiya.com

خط میں القاب کیا سبطِؑ نبیؐ کو یہ رقم
قبلۂ کَون و مکاں پُشت و پناہِ عالم ۲
آفتابِ فلکِ اُبہَّت و جاہ و حشم
رونقِ لوح و قلم زینتِ عرشِ اعظم
اَوج پر سرورِؑ ذی جاہ کا اقبال رہے
خلق میں آپ کا سایہ صدوسی سال رہے

www.emarsiya.com

۳

بعدِ تسلیم و تمنّائے قدم بوسئِ شاہؑ
عرض کرتی ہے یہ بیمار بہ صد نالۂ و آہ
ہوگئے پانچ مہینے مجھے تکتے ہوئے راہ
نہ موئی ہجر میں پر اب ہے بہت حال تباہ
روح بے چین ہے دل سینے میں گھبراتا ہے
اب تو آنسو بھی نکلنے سے غش آ جاتا ہے

شہؑ کو صغراؑ نے جو غم نامۂ ہجراں لکھا۔ (کُل۔ ۱۰۔ بند)

www.emarsiya.com

۴

ہے زمانے کے لیے ابرِ کرم آپ کی ذات
درد میں دکھ میں غریبوں پہ ہے شفقت دن رات
جس کو چاہا اُسے اِک آن میں دی غم سے نجات
بارہا مُردۂ صد سالہ کو بخشی ہے حیات
غم سے مجھ کو بھی چھُڑا دو کسی عُنواں بابا
جاں بلَب ہوں مِری مشکل کرو آساں بابا

شہؑ کو صغراؑ نے جو غم نامۂ ہجراں لکھا۔(کُل۔۱۰۔بند)

www.emarsiya.com

۵

آپ کے قُرب سے ہوتی ہے مَریضوں کو شِفا
درد سب دور ہوئے دی جسے صحت کی دعا
اِسمِ اعظم کا زباں پر ہے اثر نامِ خدا
صدقہ بچّوں کا کچھ کیجے ہماری بھی دُعا
گو کہ پیاری نہیں اچّھا جگر افگار تو ہوں
لاکھ بیٹی نہ سہی آپ کی بیمار تو ہوں

www.emarsiya.com

۶

مجھ کو اِس کا نہیں کچھ دھیان کہ دُختر سمجھو
اپنی لونڈی مجھے یا سبطِؑ پیمبرؐ سمجھو
عاجز و خستہ دل و بے کس و بے پر سمجھو
ہو جو ادنیٰ سی کنیز اُس کے برابر سمجھو
لاڈلی بیٹی پہ اپنی مجھے وارو بابا
مگر اب ہجر میں تڑپا کے نہ مارو بابا

www.emarsiya.com

۷

بابا صاحب نہیں تحریر کے قابل مِرا حال
خواب میں بھی مجھے حضرتؑ ہی کا رہتا ہے خیال
مِثلِ تصویر پڑی رہتی ہوں بستَر پہ نِڈھال
گر دَوا خونِ جگر ہے تو غِذا رنج و مَلال
پھِروں روتی ہوں کہ اِس گھر میں مِرا کوئی نہیں
گھر میں بس نانی ضعیفہ کے سِوا کوئی نہیں

شہؑ کو صغراؑ نے جو غم نامۂ ہجراں لکھا۔ (کُل۔ ۱۰۔ بند)

www.emarsiya.com

ایک دن وہ تھا بھرا رہتا تھا کنبے سے یہ گھر
باپ ماں بھائی بہن رہتے تھے سب پیشِ نظر　　۸
پوچھتا تھا خبر اک ایک میری شام و سحر
غیرِ تنہائی کوئی اب نہیں تکتی ہوں جدھر
خالی حجروں سے عیاں ہے کہ بلا آتی ہے
دَر و دیوار سے رونے کی صدا آتی ہے

شہؑ کو صغراؑ نے جو غم نامۂ ہجراں لکھا۔(کُل۔۱۰۔بند)

www.emarsiya.com

۹

شب کو منھ ڈھانپ کے پڑ رہتی ہوں بستر پہ اگر
کوئی بی بی یہ بیاں کرتی ہے بادیدۂ تر
ہائے کیا رنج و مُصیبت میں ہے زہراؑ کا پِسر
تیرے پردیسی نہ اب آئیں گے اے خستہ جگر
رہی تا حشر یہ فرقت یہ جدائی صغراؑ
بستی جنگل میں غریبوں نے بسائی صغراؑ

www.emarsiya.com

۱۰

سخت گھبراتی ہوں سُن سُن کے یہ نوحے پیہم
سَو طرح کے مجھے وسواس ہیں سَو طرح کے غم
دل یہی سوچ کے ڈر جاتا ہے یا شاہِؑ اُمم
کون میّت مِری گاڑے گا مَروں گی جس دم
دفن ہاتھوں سے نہ حضرتؑ کے میں ناشاد ہوئی
رنج اِس کا ہے کہ مٹّی میری برباد ہوئی

شہؑ کو صغراؑ نے جو غم نامۂ ہجراں لکھا۔(کُل۔۱۰۔بند)